www. dhiu.in

جامعة دارالهدى اسلامية

ملابرم، کیرلا، الہند

تمہیدی کلمات

دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی اسلامی تعلیمات وعصری علوم کا ایک حسین سنگم ہے۔ جامعہ ہذا کا مقصد تعلیم وتربیت کے ذریعہ مذہبِ اسلام اور اسکی تہذیب وتمدن کی صحیح تفہیم ہے۔ زودفہم، فائق اساتذہ اور روحانی علمائے دین کی تیاری اس جامعہ کا عزم مصمم ہے۔ ایسے علماء جن کی جڑیں اسلام کی صحیح تعلیمی روایت میں گڑی ہوئی ہوں، جو جدید تنفیدی افکار میں تہذیبی اموراور انسانی نظریے کا درک رکھتے ہوں۔ یہ جامعہ اسلامی تعلیم، تدریس، تحقیق واشاعت میں علمی ترقی کی سربلندی کا ضامن ہے۔ مختلف مذاہبی نظریے، خیالات، ملک اور طبقوں کے مابین باہمی مفاہمت، خواتین اسلام کی ترقی جیسے عالم اسلام کے جامعاتی حلقوں سے جڑے مسائل پرسیر حاصل بحث کی ترویج اس ادارے کی خارجی سرگرمیوں میں سے ہیں۔

۱۹۸۶ء میں اسلامی نظام تعلیم کی تعمیر نو کے لئے اس ملک میں جہاں اسلامی درسگاہیں اسلامی تعلیم میں کچھ نمایاں کارکردگی انجام دے رہے تھے وہیں عصری تعلیم میں، دارالہدیٰ کا قیام عمل میں آیا۔ اس کی تعمیر کے ۳۰ سال بعد اس کے فن تدریس کے طرق و نظریات نے ادارہ کو ایک نئ جلاء بخشی۔ اور یہ ادارہ خود کو ایک لائق اقتداء ادارہ ثابت کرنے میں کامیاب ہوا۔ مستقبل میں اس ادارہ کا مقصد ایک عظیم بین الاقوامی تعلیمی مرکز ہونے کے ساتھ ساتھ دینی امور کی نشر واشاعت کا صحیح ضامن ہونا ہے اس کے علاوہ بہت سارے خوابیدہ امور ہیں جنہیں شرمندہ تعبیر ہونا ہے۔

ہمارا فلسفہ

دارالہدیٰ کی بنیاد اسلامی تعلیمی فلسفہ پر ہے جو اصول مراتب اور وسعت علم کو اپنے ارادے، اور طریقہ عمل میں بسائے ہوئے ہے۔

ہمارے فلسفہ کی بنیادیں مندرجہ ذیل ہیں:

- خدائے تبارک وتعالی کو سرچشمہ کل علوم وفنون انسانی اجتہاد کی انتہا ماننا اور اس کے ساتھ ہی اس بات کو بھی ماننا کہ اللہ کی ہدایت ہی ترقی کا سبب ہے۔
- اس بات کا اعتقاد رکھنا کہ آپ ﷺ کی طرف اترنے والی خدائی وحی معتمد علیہ اور ناقابل تبدیل ہے۔
- وحی الٰہی اور انسانی تفسیر کے درمیان ہونے والے فرق کو واضح طور پر جاننا۔
- اس بات کو سمجھنا کہ تعلیم، تربیت اور دعوت کا مقصد صرف رضائے خداوندی کا حصول اور منافع انسانی ہی ہیں۔

ہمارا مقصد

دارالہدی کا مقصد اسلامی تعلیم کا مرکز بننا اور علم کی روح کو حیات نو بخشنا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ مختلف تحقیقی اداروں کا قیام اور تعلیمی روایت کی بقاء بھی ہے۔ دارالہدی کا ایک اور مقصد ایک ایسی علماء کی جماعت کی تخلیق ہے جو آپ ﷺ کے حقیقی وارث ہو سکیں۔

ہمارے مشن

ہمارے مشن کو چار وجوہات سے سمجھا جا سکتا ہے۔

۱) نیک مسلم

ایک اسلامی تعلیمی ڈھانچہ اور علماء کو تیار کرنا جو حقوق خداوندی، اہل خانہ کے حقوق اور ماحول کو سمجھتے ہوئے ان کے احکام پر عمل کریں اور اسکی اشاعت کریں۔

۲) مقدس اور پرامن

طلباء کی تعلیمی و روحانی ترقی کے لئے انہیں اسلامی اصول پر مبنی ہر آن مقدس تعلیم سے آراستہ کرنا۔

۳) تکمیل شدہ

نظریات و افکار کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اسلامی اعتقادات کو تعلیمی میدان میں لانا اور جماعتی سرگرمیوں کو حقیقی اور سماجی زندگی میں لانا۔

۴) اتحاد

اسلامی روایتی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری اور جدید علوم کو ایسے یکجا کرنا جس طرح کہ قرآن و حدیث میں ارشادات آئے ہیں۔

دارالہدی کی نظر میں ''فضیلت''

دارالہدی کا فارغ التحصیل طالب علم قدیم علماء کرام کے دستِ مبارک سے لکھی گئی کتابوں کے مطالعہ کی قوت رکھتا ہو۔ اسکے ساتھ وہ پرانے اسلامی احکام میں کسی بھی تحریف کے بغیر جدید زبانوں میں ترجمہ بھی کر سکتا ہو۔

یہ عظیم کام صرف ایسے ہی انسان کے بس میں ہے جو ایک سچا مؤمن ہو، جو دنیا کو اسلامی نظریہ سے دیکھے۔ وہ شخص احساس کمتری سے بالاتر ہو وہ اسلامی روایت کو اسکی تمام روحانی اور علمی خزانوں کے ساتھ سنبھال سکے اور جو اسلام کو صرف ایک مذہب نہیں بلکہ رہنمائے حیات سمجھے۔

مقصد سے حقیقت کی طرف

دارالہدی جس کی تعمیر ایک اسلامی اکیڈمی کے طور پر ۱۹۸۶ء میں ہوئی اور ۲۰۰۹ء میں ایک یونیورسٹی کا درجہ حاصل ہوا۔ اپنے حقیقی فلسفئہ تعلیم کو عملی جامہ پہنانے میں کامیاب ہوا ہے۔ ۳۰ سالوں کے اندر ہی اس نے ہندستاں مین اسلامی تعلیم کے نظریہ کو بدل دیا ہے اور ایک مشعل راہ ثابت کیا ہے۔ بہت سے علماء اور تنظیموں نے اسکے عملیات کو سراہا ہے اور اسی طرح کے فلسفہ تعلیم کے طلبگار رہیں۔

خیالات

ملبار کے علاقے میں چند علماء جو مذہبی اور عصری علوم کے درمیان کے فاصلے کو لے کر بہت تشویش میں تھے۔ ان میں قابل ذکر مولانا ایم ایم بشیر مسلیار (۱۹۸۷-۱۹۲۹) مولانا سی ایچ عیدروس مسلیار (۱۹۹۴-۱۹۳۰) ڈاکٹر یو باپوٹی حاجی (۲۰۰۳-۱۹۳۹) السید عمر علی شہاب، شیخنا چرشیری زین الدین مسلیار اور ڈاکٹر محمد بہاء الدین ندوی وغیرہ جنہوں نے اسلامی نظام تعلیم کو اسکی اصلی صورت میں لانے کے لئے متحدہ کوشش کرنے لگے۔ اور پھر باہمی مباحثہ کے بعد انہوں نے ایک ایسی درسگاہ کے قیام کا فیصلہ کیا جس میں مذہبی اور عصری، روحانی اور مادی علم کو یکجا کیا جا سکے۔

اعزازات اور MOU

دارالہدی اسلامک یونیورسٹی کو دنیا کی مختلف یونیورسٹیوں سے اعزازات حاصل ہیں اور بہت سی یونیورسٹیوں کے ساتھ دارالہدی نے MOU کے کاغذات پر دستخط کیے ہیں۔

دارالہدی مندرجہ ذیل تنظیموں کا ممبر ہے

Fedaration of the Universities of the Islamic world- Morocco
The League of Islamic Universities- Cairo

دارالہدی کے ساتھ MOU پر دستخط کرنے والی یونیورسٹیوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں

- انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی آف ملیشیا-ملیشیا
- طرابلس یونیورسٹی-لبیا
- امدرمان اسلامک یونیورسٹی-سوڈان
- الزعیم الازہری یونیورسٹی-خارطوم
- المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی-ایران
- یلدرم بایزید یونیورسٹی-ترکی
- سلطان شریف علی اسلامک یونیورسٹی-بورونی
- اسلامک یونیورسٹی آف روٹرڈام، نترلاند

دارالہدی کی سند مندرجہ ذیل یونیورسٹیوں نے قبول کی ہیں

- علی گڑھ مسلم یونیورسٹی- علی گڑھ
- جواہر لال نہرو یونیورسٹی- نئی دہلی
- جامعۃ الازہر- قاہرہ
- جامعہ ملیۃ- نئی دہلی
- مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی- حیدآباد

اسلامیات کا بارہ سالہ کورس

یہ دارالہدی کے سب منصوبوں کا مغز ہے۔ دس اور بارہ سال کی عمر کے درمیان والے عقلمند بچوں کو مشکل ٹیسٹوں کے ذریعے سکنڈری میں داخلہ دیا جاتا ہے۔

دارالہدی کا بارہ سالہ کورس ۴ مراحل پر مشتمل ہے۔ سکینڈری (۵ سال) سینیر سکینڈری (۲ سال) ڈگری (۳ سال) اور پوسٹ گریجویشن (۲ سال)۔

دارالہدی کا طرز تعلیم اس نظریہ کو ختم کرتا ہے جس کے مطابق دینی تعلیم صرف غریب و نادار، کمزور اور کم عقل بچوں کے لئے ہے۔ دارالہدی میں بچوں کے پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے صرف تقریری و تحریری انٹرویو اور ٹیسٹوں کے ذریعے انہیں داخلہ دیا جاتا ہے۔

خوشی کی بات یہ ہے کہ اس ادارہ نے کیرالا کے عوام میں ایک عظیم انقلاب برپا کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سی کمیٹیوں اور ٹرسٹوں نے اپنے ادارہ کو دارالہدی سے ملحق کر دیا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ وہ دارالہدی کے نصاب تعلیم اور اکیڈمی طور پر اسکی حمایت بھی کر رہے ہیں۔

پوسٹ گریجویشن

دارالہدی کی UG کورس کی تکمیل کرنے والے طلباء کو PG میں داخلہ لینے کا موقع دیا جاتا ہے۔ جامعہ کے مختلف ڈپارٹمینٹوں میں سے طالب علم کسی بھی ڈپارٹمینٹ میں تخصص کر سکتا ہے۔

PG کورس میں بھی دارالہدی کا نظریہ بالکل منفرد ہے۔ PG صرف تخصص تک محدود نہیں بلکہ انتخابی پیپرس (تخصص کا موضوع) عام پیپرس (اسلامی کتابوں کے مطالعہ کے ساتھ) اساتذہ کے ارشادات کے ورک شاپ، تعلیمی کیمپس، ضروری سماجی خدمات اور ایک خاص موضوع پر مشتمل ایک تھیسس (مضمون) اپنے مخصوص محور میں ہونے کو بھی شامل کرتا ہے۔ مزید، طالب علم کسی بھی عوامی یونیورسٹی سے بیچلر ڈگری حاصل کر سکتا ہے۔

رسورس ڈپارٹمنٹ

رسورس ڈپارٹمنٹ ایک سرمایہ دار جسد کا عمل کرتے ہیں جو نصاب تعلیم کے امور پر غور و خوض کرتے ہیں اور حسب ضرورت مخصوص قسم کی ترمیم کرتے ہیں۔ ہر ڈپارٹمنٹ میں ایک تعلیمی بورڈ ہوا کرتا ہے جسے ہر وقت جانچ، اصلاح یا علمی سرگرمیوں کو تشکیل نو دینے کی قوت ہوتی ہے۔

شریعت اور اصول الدین کی لیاقت

۱) ڈپارٹمنٹ آف قرآن ومتعلقہ علوم
۲) ڈپارٹمنٹ آف حدیث ومتعلقہ علوم
۳) ڈپارٹمنٹ آف فقہ واصول فقہ
۴) ڈپارٹمنٹ آف عقیدہ وفلسفہ
۵) ڈپارٹمنٹ آف دعوۃ وتقارن ادیان

لیاقت لغات

۱) ڈپارٹمنٹ آف عربی زبان
۲) ڈپارٹمنٹ آف اردو زبان
۳) ڈپارٹمنٹ آف انگلش زبان
۴) ڈپارٹمنٹ آف ملیالم زبان

لیاقت ہیومانٹیز

۱) ڈپارٹمنٹ آف سماجیات
۲) ڈپارٹمنٹ آف اقتصادیات
۳) ڈپارٹمنٹ آف تاریخ
۴) ڈپارٹمنٹ آف علم سیاست
۵) ڈپارٹمنٹ آف سیکولوجی

لیاقت سائنس ٹیکنالوجی

۱) ڈپارٹمنٹ آف سائنس
۲) ڈپارٹمنٹ آف ریاضی
۳) ڈپارٹمنٹ آف کمپیوٹر وانفارمیشن ٹیکنالوجی

لائبریری

ڈاکٹر یو باپوٹی حاجی لائبریری، جو جامعہ کے تین بانیانِ کرام میں سے ایک ہیں ان کے نام موسوم ہے۔ جہاں ہر طرح کے علوم وفنون پر کتابوں کا ایک ضخیم ذخیرہ دستیاب ہے۔ انٹرنیٹ سہولتوں کو شامل کرتے ہوئے لائبریری میں تدریجا بین الاقوامی طریق کار کو عمل میں لانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ جامعہ دارالہدی اس لائبریری کو جنوبی ہندوستان کی سب سے عظیم لائبریری بنانا چاہتا ہے۔

لائبریری کی خصوصیات

- ریڈنگ روم اور ریفرنس ہال لائبریری کا حصہ ہے۔
- ۴۰۰۰۰ کتابوں کا انتظام کیا گیا ہے۔
- ڈیجیٹل لائبریری کے ساتھ ہر وقت انٹرنٹ کی سہولت اور کتابوں کا مجموعہ موجود ہیں۔
- مختلف زبانوں پر مشتمل میگزین واخبارات لائبریری میں منگائی جاتیں ہیں۔
- لائبریری کا ٹائم صبح 6:30 بجے سے رات 11:00 pm تک ہے۔

مرکز برائے تعلیم وتدریب عوام

مرکز برائے تعلیم وتدریب عوام دارالہدی کی ایک بے مثال کوشش ہے۔ مختلف تعلیمی وتدریبی پروگرام جو مختلف قسم کے لوگوں کے غرض سے بنائے جاتے ہیں، اس کے درپے انجام پاتے ہیں۔ ۲۰۱۲ء میں قائم شدہ یہ مرکز امت مسلمہ کے نوجوانوں کو مختلف میادین میں ڈپلوما کی ڈگری دیگر خدمت اسلام انجام دے رہا ہے۔ یہ مرکز فی الحال ان کورسوں کی سرٹیفکیٹ مہیا کرتا ہے۔

- اماموں کے لئے ڈپلوما
- عورتوں کی ٹریننگ
- قبل از دواج وبعد از دواج ورکشاپس
- عورتوں کے لئے اسلامک پریکٹس میں ڈپلوما
- ذرائع کی بڑھوتری وبہتری کورس
- تعطیلاتی کیمپ

مجلس فتاوی وبحوث

علماء کی ایک جماعت ہے جو عصر حاضر میں درپیش آنے والے مختلف مسائل کے حل کے لئے تشکیل دی گئی ہے۔ مجلس فتاوی وبحوث کو مختلف مسائل کے سوالات موصول ہوتے ہیں اور اسلامی نقطہ نظر سے اس مجلس سے انکے جواب دئے جاتے ہیں۔

امتحاناتی بورڈ

دارالہدی اور ملحقہ اداروں کے تمام امتحان اس بورڈ کے تحت ہوتے ہیں۔ گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ امتحانات کے لئے علیحدہ علیحدہ بورڈ ہیں۔ علماء اکابر پر مشتمل یہ بورڈ امتحان کنٹرولر کے تحت کام کرتے ہیں جو ساتھ ہی ساتھ دارالہدی اور ملحق اداروں کے امتحانات کنٹرول کرتا ہے۔

سرٹیفکیٹیں (سندات)

جو طلباء کامیابی کے ساتھ پوسٹ گریجویشن ڈگری مکمل کر لیتے ہیں انہیں دارالہدی کی طرف سے ''المولوی الفاضل الہدوی'' کے باوقار لقب سے نوازا جاتا ہے۔ یہ لقب انہیں جشن دستار فضیلت میں دیا جاتا ہے۔

سیدعلوی مولی الدویلہ حفظ القرآن کالج

یہ ایک ایسا کالج ہے جس میں بچوں کو ۳ سال میں حفظ القرآن مکمل کرا دیا جاتا ہے۔ ذہنی قوت، مہارت اور عقلمندی کی بنیاد پر کئے جانے والے ٹیسٹ میں ۷ سال سے ۹ سال کے درمیانی بچوں کو اس کالج میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ یہ کورس صرف طلبۂ کیرالا کے لئے مخصوص ہے' حفظ کورس کی تکمیل کے بعد ان بچوں کو دارالہدی کے بارہ سالہ کورس کے لئے دارالہدی میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ فی الحال اس کالج میں ۶۰ طلباء زیر تعلیم ہیں۔

یہ کالج ممبرم میں واقع ہے (مین کیمپس سے ۲km کے فاصلے پر) یہ کالج مولی الدویلہ سید علوی رحمہ اللہ کے نام پر قائم ہے جو ۱۹ ویں صدی کے ایک قطب ہیں جنہوں نے یمن کے حضر موت سے ملبار کی طرف ہجرت کی اور ملبار میں انہوں نے تبلیغ اسلام میں اپنی زندگی صرف کی ساتھ ہی انہوں نے آزادی ہند میں بھی شرکت کی۔

فاطمۃ الزہراء کالج برائے بنات

فاطمۃ الزہرہ کالج، یہ لڑکیوں کے لئے ایک بہت ہی عظیم کالج جو ۱۹۹۲ء میں قیام عمل میں آیا۔ اس کا قیام اگر چہ دارالہدی کے لیڈروں کے تحت ہوا مگر کالج دارالہدی کے تحت نہ تھا۔ یہ کالج، بچیوں کو ۶ سالہ کورس کے ذریعے اسلامی وعصری تعلیم سے مزین کرنے کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ ابتدائی مدارس کیرالا کی ایسی لڑکیوں کو بذریع امتحان ابتدائی داخلہ ملتا ہے جو مدارس سے ۷ سال کا کورس مکمل کیا ہو اور انکی عمر ساڑھے تیرہ سے زیادہ نہ ہوں۔ ۸ سال کا اس کورس جدید اور قدیم دینی اور عصری علوم کا سنگم ہے۔

قومی ادارہ برائے اسلامیات وعصریات

یہ ادارہ نیکس ہندو بیرونِ ہند کے مختلف ریاستوں سیا آئے ہوئے طلبہ کے لئے مہیا ہے۔صرف ملیالم میڈیم سے دارالہدی کی رسائی ہند کی دیگر ریاست میں اردو بولنے والے مسلم اکثریت کے نہیں ہوسکتی تھی۔اس بات پر غور کرتے ہوئے ۱۹۹۹ میں جامعہ ہذا نے اس کورس کو اردو میں ڈھالا اور اردو زبان کے لوگوں کے لئے نئے مواقع فراہم کئے۔اس ادارہ میں اسلامی وعصری بنیادی امور سے واقف ۱۲ سال سے کم عمر کے بچوں کو بذریعہ اہلتی امتحان داخلہ دیا جاتا ہے۔

دارالہدی کے آف کامپس

اسلامی تعلیم کا بیرون کیرالا میں نشرواشاعت دارالہدی کے مقاصد قیام میں سے ایک ہے۔فی الحال مدرسہ کے طلبہ یہاں موجود ہے۔قومی ادارہ برائے اسلامیات وعصریات جس کی وجہ سے کیرالا کے باہر والے مسلمانوں کو تعلیم کے مواقع فراہم کرنا، اس مقصد کی طرف دوسرا قدم تھا۔ ہندستان کی ہر ریاست میں دارالہدی کے ماتحت اداروں کا قیام اس مقصد کی طرف اگلا قدم ہے۔اگرچہ دارالہدی کا پیغام قوۃ الاسلام عربی کالج ممبی کے ذریعے بیرون کیرلا بھی کیا جارہا تھا۔مزید ۲۰۰۸ میں اس نے آندھرا پردیش میں ایک اپنا خود کا ادارہ قائم کیا۔

آندھرا کیمپس (منہج الہدی اسلامک کالج)

آندھرا پردیش کے ضلع چتور کے شہر پنگنور میں واقع منہج الہدی اسلامک کالیج کے قیام کی شروعات فارغین جامعہ نے کیا۔ یہ ادارہ حیدرآباد سے ۵۵۰ km کی دوری، اور کیرالا میں واقع کیمپس سے ۶۲ ۵ km کی دوری پر واقع ہے۔ دارالہدی کے ماتحت یہ ادارہ تلگو طلبا کو تلگو زبان کے ساتھ ہی ساتھ انگلش، عربی اور اردو ادب کی بھی تعلیم دیتا ہے۔اس ادارہ کے ذریعے فارغین جامعہ دارالہدی آس پاس کے گاؤں والوں کو بھی اسلامی تعلیم سے روشناس کرا رہے ہیں۔

دارالہدی مغربی بنگال آف کیمپس

پچھّم بنگال کے بیر بھوم ضلع کے بھیم پور گاؤں میں السکینہ ٹرسٹ کے ساتھ ایک زمین کے معاہدہ کے بعد دارالہدی نے ۲۰۱۰ میں اپنے ماتحت ایک ادارہ کا قیام کیا۔ اس ادارہ کے سرگرمیوں میں دارالہدی کے کورس کے لئے ۲۰۱۲ میں اس ادارہ میں ۴۰ طلبا کا داخلہ ہوا تاکہ وہ آنے والے ایام میں اسلامیات وعصریات میں قوم کی رہنمائی کر سکیں۔ بنگال کیمپس میں بنگالی زبان پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ اس ادارے کے ذریعے گاؤں کے علماء وامراء کی حمایت میں دارالہدی کی جماعت نے اس گاؤں کے لوگوں کی خدمت شروع کردی ہے۔

دارالہدی آسام آف کیمپس

بارپیٹا ضلع کے بائشہ نامی گاؤں میں دارالہدی نے ۸ ایکڑ کی زمین پر ایک ادارہ قائم کیا جو گوہاٹی سے ۶۵ کیلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ہم دارالہدی ان خیر خواہوں کی ہمت اور مدد کو سلام کرتے ہیں جو اپنے بچوں کو برسوں سے NIICS میں بھیجتے رہے اور انکی مدد سے وہاں اس ادارے کے قیام کی شروعات ہوئی ۔ درس اتنا وہاں پر دارالہدی کے سرگرم حضرات مختلف سینٹروں کو چلارہے ہیں جنکے ذریعہ علاقائی طلبا وطالبات کو اسلامی تعلیم سے آراستہ کیا جارہا ہے۔

دارالہدی ہانگل سینٹر (کرناٹک)

کرناٹک کے ہاویری ضلع کے گجی ہلّی نامی گاؤں میں بتاریخ ۲۰۱۶ دارالہدی ہانگل سینٹر قائم کیا گیا ۔دار الہدی کے خیر خواہوں کی مدد سے تمام سہولیات کے ساتھ طلبا کے لیے خاص بلوک کی تعمیر شروع ہوئی ہے، فی الحال دو جماعتوں پر مشتمل ادارہ اگلے زمانے میں کرناٹک کے دینی وسماجی میدان میں ایک نیا انقلاب برپا کریگا۔

آسام ,بنگال اور کرناٹک کیمپس میں دارالہدی نے نصابی سرگرمیوں کے علاوہ دیگر بہت سی سرگرمیوں کی شروعات کی ہے، جو مسلم اقلیتوں کے لئے سماجی بیداری اور تعلیمات میں ترقی کا ذریعہ ہے، ساتھ ہی ساتھ دارالہدی کو بہت سے پیغام آرہے ہیں جن میں مختلف ریاستوں میں دارالہدی کے کیمپس کے قیام کی گزارشیں کی گئی ہیں۔

انجمنان برائے طلبہ

دارالہدی میں تقریری ،تحریری صلاحیتوں کے حامل بہت سے طلبہ موجود ہیں ۔مختلف جگہوں اور ریاستوں سے آنے والے طلبا کی وجہ سے دارالہدی میں ایک مخلوط رواج رائج ہے۔اس کے ساتھ ہی تمام بچوں کی ایک ساتھ رہائش کی وجہ سے انہیں بھائی چارہ اور اپنا پن کا ہمہ وقت احساس رہتا ہے ۔اس اتحاد کی وجہ سے آج وہ بہت سے مسائلِ مسلمہ کو حل کرنے میں کامیاب ہے۔

دارالہدی اسٹوڈنس یونین

DSU ۶ جامعہ میں اکادمی ماحول بنانے میں کافی کامیاب رہا ہے۔ DSU پوسٹ گریجویشن طلباء پر مشتمل ہے۔

الہدی اسٹوڈنس اسوسیشن (ASAs)

ASAs دارالہدی کے سکنڈری،سینیر سکنڈری، ڈگری کے طلبہ پر مشتمل انجمن ہے۔ یہ تنظیم طلبہ کی مختلف صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا کام کرتی ہے۔ اساس کیمپس میں مختلف ثقافتی وتعلیمی پروگرامات کا انعقاد کرتی ہے۔

انجمن ہدی (اردو)

یہ دارالہدی کے اردو طلبہ کے لیے خاص انجمن ہے، ہندوستان کے مختلف صوبوں سے علم کی تشنگی بجھانے کے لیے آئے ہوئے طلبہ اس انجمن کے تحت اپنے گونا گو تعلیمی سماجی کارروائیوں سے سرگرم ہیں۔

اشاعتیں اور دیگر سرگرمیاں ملیالم ماہنامہ "تلچّم"

۱۹۹۸ میں اساس نے ایک ملیالم ماہنامہ "تلچّم" کی اشاعت کا کام شروع کیا۔اسے مسلم وغیر مسلم دونوں طبقوں کے قارئین نے خوب سراہا۔ بہت ہی قلیل مدت میں کیرالا کی مذہبی ،سیاسی اور ثقافتی زندگی میں یہ ماہنامہ بہت ہی با اثر ثابت ہوا ہے۔

ہدویوں کی جمعیت برائے اسلامی سرگرم عملیات (Hudawi Association For Islamic Devoted Act)

ہادیہ ان علماء کی تنظیم ہے۔ جامعہ دارالہدیٰ کے طلبہ ریسرچ، اعلیٰ تعلیم، دینی و مادی سیکولر تعلیم، دعوتی عملیات، محلوں کی ترقی اور دوسرے قائدانہ طریقوں میں مشغول ہیں۔

اس جمعیت کا ہدف اول ہندوستانی مسلم کمیونیٹی کی ترقی اور ان سے تعلیمی، سماجی ترقی اور اقتصادی درجے پر ترقی کرنا مقصود ہے۔

ان لوگوں کو جنہیں اب تک اسلام کی بنیادی تعلیمات حاصل کرنے کا موقعہ نہیں ملا ہے انہیں دینی و دنیوی تعلیمات سے آراستہ و پیراستہ کرنا ہادیہ کا مقصد ہے۔ اس منصوبہ کی تکمیل کے لئے ضروری طریقہ کار، مالی امداد، استاذہ اور کتابوں کا خرچہ بھی انہیں کے ذمہ ہے۔

اس منصوبہ بندی کے تحت چند علماء مقامی لوگوں کی خاطر مدارس وغیرہ بنانے میں مشغول ہیں۔

سماج کی تعلیمی و تہذیبی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے ہادیہ نے CSE(Centre for Social Excellence) نام پر ایک اُفس ضلع ملپرم کے پانکاڈ میں کھولی ہے۔

CSE کو مختلف پہلوؤں کی ترقی کا خیال ہے خصوصاً ریسرچ سمیڈ یا' پبلشنگ' سوشیل امپورمنڈ' ہیومن رسورس ڈولپمنٹ' خاندان اور سماجی رش 'ان چھ پہلووں پر زیادہ دھیان ہیں۔

Darul Huda Affiliated Colleges

1. Darul Huda Islamic University	Chemmad	Malappuram	0494 2463155
2. Islahul Uloom Arabic College	Tanur	Malappuram	0494 2440694
3. Sabeelul Hidaya Islamic College	Parappur	Malappuram	0483 2647017
4. Darul Hidaya Da'wa College	Manur	Malappuram	0494 2698268
5. Maoonathul Islam Arabic College	Ponnani	Malappuram	0494 2666308
6. Darul Irshad Academy	Chattanchal	Kasargod	04994 280796
7. Quwwathul Islam Arabic College	Dongri	Mumbai	0222 3436399
8. Darul Hasanath Arabic Colelge	Kannadiparamba	Kannur	0497 2796938
9. Darunnajath Arabic College	Koonancheri	Kozhikode	0496 2705501
10. Malik Dinar Islamic Academy	Talangara	Kasargod	04994 224171
11. Busthanul Uloom Arabic College	Maniyur	Kannur	0497 2791108
12. Darunnajath Islamic Complex	Vallappuzha	Palakkad	0466 2235274
13. Manhajur Rashad Islamic College	Chelembra	Malappuram	0483 2891603
14. Nahjur Rashad Islamic Complex	Chamakkala	Trissur	0480 2837745
15. Darul Uloom Islamic Da'wa Collge	Thootha	Malappuram	0493 3205249
16. Shaik Farid Auliya Memorial College	Odamala	Malappuram	0493 3205886
17. Hidayathul Islam Da'wa Collge	Kovalam	Trivandrum	9961656904
18. Darussalam Islamic Academy	Thalasseri	Kannur	0490 2341228
19. Darul Falah Islamic Academy	Talipparamba	Kannur	0460 2202441
20. Darul Irfan Islamic Academy	Pandikkad	Malappuram	0483 2116438
21. Darunnoor Islamic Academy	Kashipatna	Karnataka	07337634732
22. Noorul Huda Islamic Academy	Madannoor	Karnataka	07026860864
23. KMO Islamic Academy	Koduvally	Kozhikkode	0495 2212520
24. Al Hidaya Islamic Academy	Kalamasseri	Eranakulam	0484 2558446
25. Noorul Hidaya Islamic Academy	Pattambi	Palakkad	0466 2233393
26. Shihab Thangal Islamic Academy	Vakeri	Wayanad	04936 229166
27. Shamsul Huda Islamic Academy	Kuttikkattoor	Kozhikode	8281536145

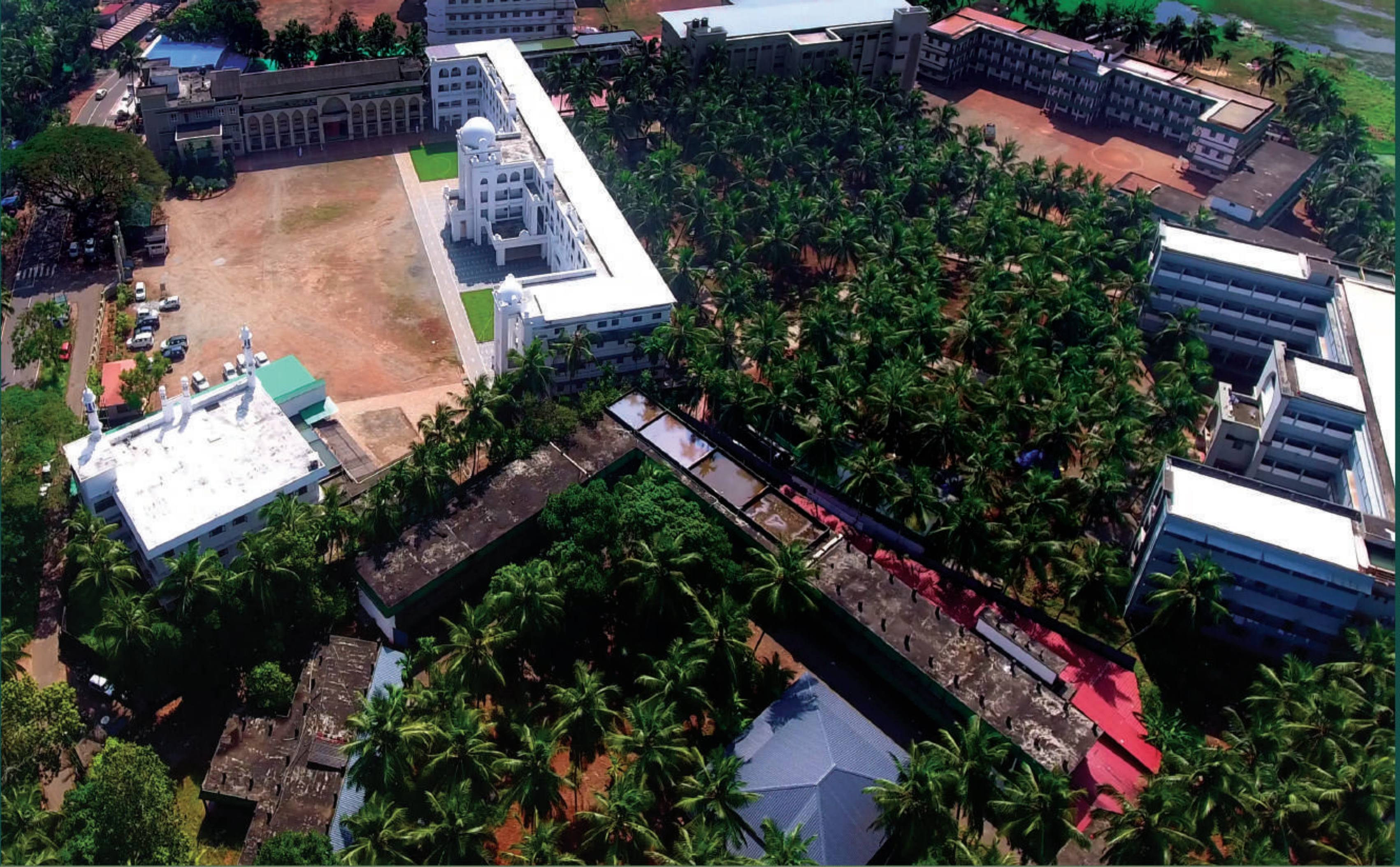

Darul Huda Islamic University, Hidaya Nagar Chemmad
Tirurangadi Po. PB No: 3, , Malappuram, Kerala, India. 676306
Email: dhiuniversity@gmail.com, info@dhiu.in